Anita Ghulam Ali
World Teachers' Day
Award 2009

Early Childhood Education In Pakistan

Award Managed by:
Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA)

عالمی دن برائے اساتذہ پاکستان 2009ء (انیتا غلام علی ورلڈ ٹیچرز ڈے ایوارڈ 2009)

پروفیسر انیتا غلام علی بلاشبہ پاکستان کے تعلیم وتربیت سے وابستہ افراد اور اساتذہ کیلئے ایک مینارہ نور کا درجہ رکھتی ہیں۔ وہ ایک مائیکروبیالوجسٹ، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہردلعزیز اور مستند ٹیچر ہیں۔ وہ تعلیم میں شہریوں کی بھرپور شراکت کے نظریہ کے باعث بہت مشہور ہیں اور اس بات کی بھرپور تاکید کرتی ہیں کہ پاکستان میں تعلیم کے معیار میں بہتری کے حوالے سے اور مجموعی طور پر ملک میں موجود تقریباً تمام اداروں اور شعبہ جات میں لیڈرشپ کا جو فقدان پایا جاتا ہے اس کو جدت، ذہنی وسعت اور درست سمت میں کی گئی عملی کاوشوں سے دور کیا جاسکتا ہے۔ انیتا غلام علی کی تمام زندگی مختلف سطحوں پر عملی جدوجہد کے ذریعے بلند مقاصد کی تکمیل پر مشتمل ہے۔ جیسا کہ:

وہ وائس پریذیڈنٹ، پاکستان ٹیچرز ایسوسی ایشن (1972-1979)، پریذیڈنٹ پاکستان کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن (پی سی ٹی اے) 82-1972 سندھ، دو دفعہ وزیر تعلیم 1997-1996 اور 2002-1999 رہ چکی ہیں اور ان کو سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا سب سے زیادہ مہم جو مینیجنگ ڈائریکٹر مانا جاتا ہے۔ بطور مائیکروبیالوجسٹ انہوں نے سندھ مسلم سائنس کالج کراچی میں 1989-1961 تک پڑھایا اور ان کا شمار ایسے اساتذہ میں کیا جاتا ہے جو اپنے طالبعلموں کو تحقیق، فوقیت اور عملی تجربے کیلئے اُبھارتے ہیں۔ پروفیسر انیتا غلام علی ایک نرم خو انتہائی بلند پایہ عادات کی مالک استاد ہیں جو رنگ، نسل، مذہب، کلاس اور جنس کا فرق روا نہیں رکھتیں۔ جب بات دکھی انسانیت کی خدمت اور بے اختیاروں کو اختیار دینے کی ہو تو کوئی بھی کام ان کیلئے بہت بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ انیتا حقیقی معنوں میں محافظ ہیں فرد واحد کی نجی زندگی میں بہتری سے لے کر معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے والے تمام عملی عناصر اور اچھی روایات کی جو کہ ہمارے اندر اکیسویں صدی کے چیلنجوں کو پورا کرنے کیلئے شامل ہونی چاہئیں۔ تعلیم کی مختلف جہتوں پر ان کی 500 سے زائد کتابیں اور کئی مقالے مختلف اخبارات و جرائد میں چھپ چکے ہیں۔ وہ (قلم، تلوار سے زیادہ طاقتور ہے) کے مقولے کی ایک زندہ مثال ہے۔

سول سوسائٹی کی جانب سے انیتا غلام علی ایوارڈ کا آغاز: (ادارہ تعلیم وآگہی) ادارہ تعلیم وآگہی ملک بھر میں اساتذہ کی صلاحیتوں کو ابھار کر ان کا مقام بحال کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر کام کر رہا ہے۔ یہ ادارہ 2004 سے اساتذہ کے مسائل کی نشاندہی میں مصروف عمل ہے۔ ادارہ تعلیم وآگہی 5 اکتوبر ''ورلڈ ٹیچرڈے'' کو ایک ایسے موقع کے طور پر مناتا ہے۔ جہاں تعلیم وتدریس کے مخصوص موضوعات پر تحقیق، بحث ومباحثہ اور بات چیت کی جاتی ہے۔ ولاوہ ازیں تمام سطحوں کے پالیسی ساز/ پالیسی میکرز کے لیے تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ AGA ایوارڈز شفاف طریقہ کار اور صرف قابلیت کی بنیاد پر تقسیم کیے جائیں گے۔ تمام ہم خیال لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے کا حصہ بنیں تاکہ ایوارڈ کی تعداد بڑھائی جاسکے۔ تاکہ قومی سطح پر اس کاوش کو سراہا اور برتا جاسکے۔

اہلیت: سرکاری وغیر سرکاری سکول، رسمی اور غیر رسمی تعلیمی اداروں سے منسلک ابتدائے بچپن کی تعلیم (ECE) کے اساتذہ اس ایوارڈ میں شرکت کرنے کے اہل ہیں۔

ایوارڈ، نقد انعامات، شیلڈ۔ میڈل اور سرٹیفکیٹ

پہلا انعام	ایک لاکھ روپے
دوسرا انعام	پچاس ہزار روپے
تیسرا انعام	پچیس ہزار روپے
حوصلہ افزائی	پندرہ ہزار روپے

ابتدائے بچپن کی تعلیم کی اہمیت کیوں ضروری ہے؟

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ بچے کی پیدائش سے قبل اور پیدائش کے بعد کے ابتدائی ماہ وسال میں رونما ہونے والے واقعات اس پر زندگی بھر کے لیے اثر انداز ہوسکتے ہیں۔
اس کی وجہ یہ ہے کہ بچہ اپنے والدین، ابتدائی جماعتوں کے اساتذہ اور نگہداشت کرنے والے افراد سے جس قسم کی تربیت پاتا ہے اسی سے اس امر کا تعین ہوتا ہے کہ وہ اسکول اور
اس کی وجہ یہ ہے کہ بچہ اپنے والدین، ابتدائی جماعتوں کے اساتذہ اور نگہداشت کرنے والے افراد سے جس قسم کی تربیت پاتا ہے اسی سے اس امر کا تعین ہوتا ہے کہ وہ اسکول اور
اپنی عمومی زندگی کے درمیان کس طرح ربط پیدا کرنا سیکھتا ہے۔ ابتدائی تربیت کے دوران ہی بچے میں جذباتی ذہانت کے تمام بنیادی عناصر یعنی اعتماد، تجسس، مقصدیت، خود پر قابو، روابط، ابلاغ تعاون کی صلاحیتیں نشوونما پاتی ہیں۔ جذباتی ذہانت کو اب تعلیمی کامیابی کے لیے ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ وہ طلبہ جن میں اعلیٰ درجے کی جذباتی ذہانت موجود ہو وہ تعلیمی میدان میں زیادہ کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ جبکہ وہ جن میں جذباتی ذہانت کا فقدان ہو ان میں تعلیم چھوڑ دینے ک امان موجود ہوتا ہے۔ ابتدائی سال تصورات، مہارتوں اور رویوں کے حصول کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں جو تمام زندگی سیکھنے کے عمل کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ان میں زبان سیکھنا، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کے لیے ضروری حرکی مہارتیں، ریاضی کے بنیادی تصورات ومہارتوں کا حصول شامل ہے۔

بچوں کوابتدائی سالوں میں دی گئی صحیح تربیت سے معاشی، معاشرتی، نسلی اور صنفی امتیاز میں کمی لائی جاسکتی ہے جس نے ہمارے معاشرے کوکئی طبقات میں تقسیم کیا ہوا ہے۔شہری اور خصوصاً دیہی علاقوں کے پسماندہ اور سہولیات زندگی سے محروم بچوں کوابتدائے بچپن کی تعلیم سے فائدہ حاصل ہوسکتا ہےاوراسی بناء پرابتدائی تعلیم پر سرمایہ کاری کی اشد ضرورت بھی ہے۔اس قسم کے اقدامات سے ہم غربت، بیماری، تشدداورعدم مساوات کےنسل درنسل چلتے ہوئے سلسلے کوختم کر سکتے ہیں۔ جب تک بچے دوسال کی عمر کو پہنچتے ہیں توان کے دماغ میں ایک اوسط ذہن کے بالغ آدمی جتنے عصبی رابطے(Synapses)موجود ہوتے ہیں،اوران کا دماغ بھی ایک بڑے انسان کے دماغ جتنی توانائی استعمال کرتا ہے۔

یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ ابتدائی سالوں میں جب تجربہ ذہن کی تشکیل کررہا ہوتا ہے تواس وقت سیکھنے کے عمل کی بنیاد بھی رکھتی جاتی ہے۔ایک فرد کے سیکھنے کی صلاحیت اور سیکھنے کی جانب اس کے رویے ابتدائی برسوں میں ہی پروان چڑھتے ہیں۔ایک متحرک اورضروریات قبول کرنے والا ماحول بچے کودریافت، بیرونی دنیا کوقبول کرنے اور معلومات میں ربط کی صلاحیت پیدا کرنے کے راستے پرگامزن رکھتا ہے۔اثرقبول کرنے اورنزاکت کے حوالے سے دماغ اتنا لچکدار پھر کبھی نہیں ہوتا جتنا کہ بچپن میں ہوتا ہے۔ بالغ افراد نئے علوم حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں لیکن نئی مہارتیں سیکھنے اوراسے کھوجنے میں کبھی بھی بچے کے ذہن کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔بچپن کے تجربات اس نشوونما میں بلاک کی بنیاد ہے۔۔بچہ اپنے ذہن کا خود معمار ہے جومعمے کے ٹکڑے جوڑتا اور بیرونی دنیا کی طرف اپنے ردعمل کا اظہار کرتا ہے۔ یہ اس کے ذاتی تجربات اوراحساسات کی مدد سے تشکیل پاتا ہے۔

ابتدائے بچپن کی تعلیم کے مدارج برائے تعلیم

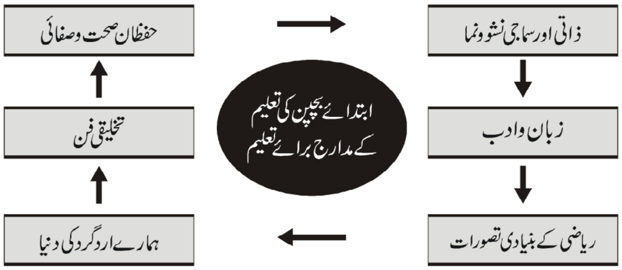

انیتا غلام علی-ECE ایوارڈ 2009 کے انتخاب کے لیے معیار اور جانچ کا طریقہ کار

معیار	جانچ کا طریقہ کار
پیشہ ورانہ مہارت	کمرہ جماعت کا ماحول، بیٹھنے کا انداز، تعلیمی گوشوں میں اشیاء کی نمائش، اوقات کار، سبقی منصوبہ بندی، اسیسمنٹ پورٹ فولیوز، تدریسی معاونات کے نمونے اور کمرہ جماعت کی تصاویر لف کریں۔
سکول کی ترقی کے لیے فعالتیں/سرگرمیاں	تخلیقی ذرائع اور تحریک سے مسائل پر قابو پانے کے لیے اقدامات، سکول کی بہتری کے لیے خاص کاوشیں مثلاً نئے تدریسی معاونات کا تعارف، جدید طریقہ تدریس اور سکول کے ماحول کوصاف ستھرا رکھنے میں اہم کردار (تصاویر اور مثالیں لف کریں)
معیاری تعلیم کے لئے جذبہ ایثار	اُس بے لوث جدوجہد کی مثالیں جنہوں نے معیاری تعلیم اور مثالی تعلیم کے حوالہ سے طلباء اور سکولوں میں خوشگوار تبدیلی پیدا کی ہو خواہ اس کام کو سراہا گیا ہو یا نہ سراہا گیا ہو۔
سرگرم شہریت اور انسانیت سب کے لیے	سماجی خدمات انجام دینے والے فعال طلباء اوراساتذہ کی مثالیں۔معذور اور مجبور طلباء کے سلسلہ میں امدادی سرگرمیاں، مقامی آبادی کے مسائل کے حل کے لیے سکول اور لوگوں کے مابین روابط، والدین کے ساتھ تعاون، شراکت اور بچوں کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی نشوونما کے ساتھ ساتھ طبی معائنوں کے لیے مدد فراہم کرنا۔(اگر ممکن ہوتو تصاویر فراہم کریں)

یادرکھنے کی اہم تواریخ

5اکتوبر	ایوارڈ کا اعلان
21نومبر	فارم جمع کرانے کی حتمی تاریخ
22نومبر سے 21دسمبر	مکمل اور مصدقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چھانٹی
25دسمبر	انعامات کا اعلان
1جنوری سے 5جنوری	ایوارڈ کی تقاریب

رابطہ: ادارہ تعلیم وآگہی (آئی۔ٹی۔اے) **67**-اے عابد مجید روڈ، لاہور کینٹ فون:۔ 042-6689831، ای میل: raziamughall@gmail.com,
eceagaita@gmail.com ویب سائٹ: www.itacec.org، معلومات اور رابطہ کیلئے: رضیہ مغل: 0300-4989753

انیتا غلام علی ایوارڈ

عالمی یوم اساتذہ 2009ء پاکستان

اساتذہ کی طرف سے پیش کرنے کا فارم

اُستاد کا نام............................عہدہ............................مضمون............................پرنسپل............................

مکمل پتہ..

ٹیلی فون............................ای میل............................

تاریخ پیدائش............................قومی شناختی کارڈ نمبر............................

تعلیمی ادارہ جہاں موجودہ طور پر فرائض سرانجام دیئے جا رہے ہیں............................

ادارے کا مکمل پتہ اور فون نمبر............................

....

ادارے کی ویب سائٹ (اگر کوئی ہے)............................

تعلیم

کالج/یونیورسٹی و دیگر اداروں سے حاصل کردہ ڈگریوں اور سرٹیفیکیٹس کی تفصیل درج کریں۔

سرٹیفیکیٹس/ڈگریز	ادارہ	ڈویژن	سال

پیشہ ورانہ ایسوسی ایشن کی رکنیت

نام	عنوان	ممبرشپ کی تاریخ
-1		
-2		
-3		
-4		
-5		

ملازمت کا ریکارڈ

ریورس آرڈر میں ہر ملازمت (آخری چار پوزیشنز) ٹیچرز اور ہیڈ ٹیچر کی طرف سے گریجویشن کی تکمیل کے بعد سے لیکر مندرجہ ذیل صورت میں، ملازمت کی تاریخ اور ملازمت کے اداروں کے نام بیان کیئے جائیں۔

از:	تا:
سربراہ ادارہ:	
ضلع/صوبہ/یا کوئی دیگر حیثیت:	
بحیثیت:	

از:	تا:
سربراہ ادارہ:	
ضلع/صوبہ/یا کوئی دیگر حیثیت:	
بحیثیت:	

از:	تا:
سربراہ ادارہ:	
ضلع/صوبہ/یا کوئی دیگر حیثیت:	
بحیثیت:	

تصدیق:

میں زیر دستخطی اپنے علم اور یقین کی بناء پر اس امر کی توثیق کرتا/تیہوں کہ یہ فارم اور اس کے ساتھ منسلکہ تمام شہادتیں میرے بارے میں تفصیل فراہم کرتی ہیں اور میری تعلیمی استعداد اور تجربے پر روشنی ڈالتی ہیں۔

میں اس حقیقت سے مکمل طور پر آگاہ ہوں کہ میری جانب سے کسی قسم کی غلط بیانی مجھے اس مقابلے سے محروم کر سکتی ہے۔

سٹاف ممبر یا مجاز نمائندے کے دستخط معہ تاریخ...

مجاز اور با اختیار نمائندے کے دستخط (جو کہ ہیڈ ٹیچر بھی ہو سکتا ہے)

دستخط...

مورخہ...